السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سوات کا رہنے والا ہوں اور میرا کاروبار سوات سے ٦٥ کلومیٹر دور ایک شہر میں ہے، میں روزانہ وہاں آتا جاتا ہوں اور نماز قصر پڑھتا ہوں، کیا میرا یہ عمل قرآن وحدیث کے مطابق ہے؟ جواب میں کسی حدیث کا حوالہ ضرور دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز قصر کے لیے کم ازکم مقدار سفر کے متعلق علماء سلف میں خاصا اختلاف ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کوئی صریح قولی روایت نہیں ملتی البتہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر وحضر میں ایک خادم خاص کی حیثیت سے رہے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فعل سے استنباط کیا ہے کہ منزل مقصود اگر کم ازکم نو میل کی مسافت پر ہو تو نماز قصر کی جا سکتی ہے چنانچہ آپ کے شاگرد یحییٰ بن یزید ہنائی نے نماز قصر کے لیے مسافت کی مقدار کے متعلق سوال کیا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تین میل یا تین فرلانگ کا سفر کرتے تو نماز قصر فرماتے۔ [1] (روایت میں سفر کی تعیین کے متعلق تردد ایک راوی شعبہ کو ہوا ہے)۔

واضح رہے کہ روایت میں تین میل کے تین فرسخ مراد لینا زیادہ قرین قیاس ہے کیونکہ اس میں تین میل بھی آجاتے ہیں، ایک فرسخ تین میل کا ہوتا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ منزل مقصود اگر کم ازکم نو میل کی مسافت پر واقع ہے تو اپنے شہر یا گاؤں کی حد سے نکل کر نماز قصر کی جا سکتی ہے۔

صورت مسؤلہ میں سائل کا کاروبار اس کی رہائش سے ٦٥ کلومیٹر دور ایک شہر میں واضح ہے لہٰذا اسے دورانِ سفر قصر کی اجازت ہے، وہاں پہنچ کر بھی اگر شرعی مسافت سے زیادہ دنوں تک ٹھہرنے کا ارادہ ہو تو نماز قصر کی جا سکتی ہے، سائل تو روزانہ وہاں سے اپنے گھر واپس آجاتا ہے، اس بناء پر اسے دوران سفر اور جائے کاروبار پر نماز قصر کرنے کی اجازت ہے اور اس کا عمل قرآن وحدیث کے مطابق ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، صلوۃ المسافرین: ٦٩١۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر 122

محدث فتویٰ